

آیوش اور علاج معالجے سے متعلق اب تک کی سب سے بڑی بین الاقوامی کانفرنس اور نمائش کا آج نئی دہلی میں افتتاح ملکوں کے 500 ہندو بین اور متبادل دوائیں تیار کرنے والے 60 250 افراد

آرہوگی۔ 2017 میں شرکت کر رہے ہیں

Posted On: 04 DEC 2017 7:19PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 4 دسمبر 2017 آیوش اور علاج معالجے سے متعلق اب تک کی سب سے پہلی بین الاقوامی کانفرنس اور نمائش آرہوگی۔ 2017 کا آج نئی دہلی میں کامرس اور صنعت کے وزیر جناب سریش پرہو اور آیوش کے وزیر مملکت جناب شری پدیسونائیک نے افتتاح کیا۔ یہ تین روزہ نمائش اور کانفرنس 4 سے 7 دسمبر 2017 تک وگیان بھون میں منعقد کی جارہی ہے۔ آرہوگی۔ 2017 کا انتظام مشترکہ طور پر آیوش کی وزارت اور کامرس اور صنعت کی وزارت نے کیا ہے۔ اس میں ایف آئی سی سی آئی کی شراکت داری کے ساتھ دواسازی کی کمپنیاں بھی شامل ہیں اور اس کا مقصد روایتی طریقہ ہائے علاج کی افادیت اور سائنسی قدر کو اجاگر کرنا ہے۔ آرہوگی۔ 2017 میں ہندستان اور 60 ملکوں کے تقریباً 1500 مندوبین شرکت کر رہے ہیں۔

مندوبین سے خطاب کرتے ہوئے کامرس اور صنعت کے وزیر جناب سریش پرہو نے کہا کہ آرہوگی۔ 2017 اپنی نوعیت کی پہلی بین الاقوامی کانفرنس ہے جس کا انعقاد ہندستان میں کیا گیا ہے۔ آرہوگی۔ 2017 کے ذریعہ ہم نے یہ طے کیا ہے کہ ہندستان کے روایتی ادویات کے علم کو پوری دنیا کی انسانیت کے سامنے لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان اکیلا ملک نہیں ہے جو روایتی ادویات کا علم رکھتا ہے۔ اس کانفرنس کے ذریعہ ہمیں یہ بھی امید ہے کہ ہم دوسرے ملکوں کے شرکا سے بہت کچھ سیکھ سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان کی حکومت اس شعبے میں تمام ملکوں کے ساتھ کام کر کے خوشی محسوس کرے گی۔

آیوش کے وزیر مملکت جناب شری پدیسونائیک نے کہا کہ آیوش کی وزارت صحت خدمات کے ساتھ آیوش کو جامع انداز سے منسلک کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ آیوش کی وزارت کے ذریعہ ہم نہ صرف قومی سطح پر روایتی ادویات کے علاج کو فروغ دینے کی کوشش کر رہے ہیں بلکہ اس سلسلہ میں بین الاقوامی تعاون اور باہمی ، ہمہ قومی ، علاقائی اور عالمی سطحوں پر تعاون کے مواقع کے بھی منتظر ہیں۔ اس سلسلہ میں اقوام متحدہ کی طرف سے 21 جون کو یوگا کا بین الاقوامی دن منانے کے اعلان سے یوگا کے معاملے میں بہت دلچسپی پیدا ہوئی ہے اور یوگا کے بارے میں معلومات ، مہارت اور لائق ، سندیافتہ اور الحاق شدہ یوگا تربیت کاروں کے تبادلہ کے مواقع بھی پیدا ہوئے ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ اسی طرح عالمی صحت تنظیم (ڈبلیو ایچ او) کے ساتھ تعاون کے سمجھوتے کے ذریعہ ہم آیوش کے سلسلہ میں تکنیکی رہنما خطوط اور دستاویزات تیار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس سے ممبر ملکوں کو فائدہ پہنچے۔ جناب شری پد نائیک نے کہا کہ ہندستان نے کئی ملکوں کی حکومتوں اور بین الاقوامی یونیورسٹیوں کے ساتھ اس شعبے میں تعاون بڑھانے کے تعلق سے اقرار ناموں پر دستخط کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایسے ادارہ جاتی طریقہ کار اور صحت نظام کو فروغ دینا چاہئے جس سے روایتی ادویات کو فروغ حاصل ہو۔

آیوش کے سکریٹری ویدیہ راجیش کوٹیچہ نے کہا کہ غالباً ہندستان دنیا میں وہ واحد ملک ہے جس نے روایتی ادویات کے تعلق سے علیحدہ سے ایک وزارت قائم کی ہے۔ اس سے آیوش طریقہ علاج کو فروغ دینے کے حکومت کے عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔ جناب ویدیہ راجیش کوٹیچہ نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ اگلے پانچ برسوں میں آیوش شعبے کے سائز میں تین گنا اضافہ ہو جائے گا جس میں مصنوعات اور خدمات بھی شامل ہوں گی۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت اس سلسلہ میں ہمہ جہت حکمت عملی پر عمل کر رہی ہے جس میں بڑی تعداد میں ملکوں کے ساتھ مفاہمت ناموں پر دستخط کرنا اور دوسری باتوں کے علاوہ آیوش کے معاملے میں بین الاقوامی وظیفوں اور ریسرچ وغیرہ کی سہولتوں کی پیش کش کرنا بھی شامل ہے۔

مارمکسزل کے ڈی جی جناب اودے بھاسکر ، ایف آئی سی سی آئی کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر سنجے بارو ، ایف آئی سی سی آئی کے ڈپٹی سکریٹری جنرل جناب ونے ماتھر ، گیان بھارتی کے ڈی جی اے جے کمار ، عالمی صحت تنظیم میں آیوش کی ماہر ڈاکٹر جی گیتا کرشنن ایم ڈی جناب شری شری تتوا ، اور شری اروند ورچاسوی نے بھی ان اقدامات کو

اجاگر کیا جو ہندستان نے اندرون ملک اور بیرون ملک آیوش کو فروغ دینے کے لئے کئے ہیں۔

آرؤگہ 2017 آیوروید ، یوگا ، نیچروپیٹھی ، یونانی سدھا، سوا رگپا ، ہومیوپیتھی اور علاج معالجے کے بارے میں ایک جامع نمائش اور کانفرنس کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس بین الاقوامی کانفرنس میں متبادل ادویات تیار کرنے والی 250 سے زیادہ کمپنیوں وغیرہ نے اپنی مصنوعات اور خدمات کی نمائش کی ہے۔

فروسٹ اینڈ سولین کی طرف سے آسیان اور بمسٹیک ملکوں میں آیوش کے ضابطوں اور رجسٹریشن کے سلسلہ میں نقشہ راہ فراہم کرنے کے لئے ایک وائٹ پیپر ”آیوش فار دی ورلڈ“ جاری کیا گیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہندستان آیورویدک اور متبادل ادویات دنیا کو فراہم کرنے والا دوسرا سب سے بڑا برآمد کار ملک ہے جس سے روزگار کے تین ملین مواقع پیدا ہونے کا امکان ہے۔ جڑی بوٹیوں کی ہندستانی مارکیٹ کی مالیت اس وقت تقریباً 5 ہزار کروڑ روپے ہے۔ اور اس کی سالانہ شرح ترقی 14 فی صد ہے۔

م ن ج ج۔

U- 6088

(Release ID: 1511762) Visitor Counter : 4

